Date: ______ Day: ______

سوال نمبر 2

دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ دورِ حاضر میں مذہب کی اہمیت کو بیان کریں۔

جواب:

تعارف:

لفظ "دین اور مذہب" میں بڑا فرق، مفہوم کے اعتبار سے پایا جاتا ہے۔ اگرچہ ہمارے ہاں عام طور پر دونوں کو ایک ہی سمجھا جاتا ہے۔ اسلام کو عمومی طور پر لوگ مذہب بھی کہتے ہیں مگر پورے قرآن مجید میں اسلام کیلئے "مذہب" کا لفظ استعمال نہیں ہوا۔ ایک طرف مذہب ایک جزوی حقیقت ہے جو صرف چند عقائد کا مجموعہ ہیں۔ جبکہ دوسری طرف دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو کہ عقائد، عبادات اور حقوق کا ذخیرہ ہے۔ مذہب اور دین میں بنیادی فرق افہام اور تفہیم کے ذریعے سمجھا جاسکتا ہے۔ جو کہ درج ذیل ہے۔

دین اور مذہب میں فرق:

1 لفظی معنی:

دین عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی "غلبہ یا بلندی" حاصل کرنے کے ہیں۔

جبکہ مذہب کے لفظ عربی زبان کے لفظ "ذہب" سے

نکلا ہے جس کے معنی ہے "راستہ یا طریقہ"۔

2 اصلاحی معنی:

مذہب کے اصلاحی معنی "طرز حیات یا طرز رہن سہن" کے ہیں یا "اپنے اوپر غور و فکر کرنا" بھی مذہب ہے۔

دین کے اصلاحی معنی ہے "ایک مکمل ضابطہ حیات یا ایک مکمل نظام حیات" یعنی دین عقائد و عبادات، اخلاقیات اور ہر شعبہ زندگی کے معاملات کیلئے مکمل رہنما ہے۔

3 ڈاکٹر اسرار احمد کی تعریف دین اور مذہب:

ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق مذہب 3 چیزوں کے مجموعہ کا نام ہے۔

1) عقائد
2) عبادات،
3) سماجی رسومات۔

جبکہ دین "6" چیزوں کے مجموعہ کا نام ہے

1) عقائد
2) عبادات
3) سماجی رسومات
4) سماجی نظام
5) سیاسی نظام
6) عدالتی نظام

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ "دین" مذہب، دین کے جز کا نام ہے کیونکہ دین، مذہب کے تینوں اجزا شامل ہیں

4. قرآن میں ذکر:

اسلام ایک دین ہے اور اس کا ذکر قرآن میں بھی بار بار کیا گیا ہے۔ دین ایک مکمل راہنما ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ:

> اور جو کوئی اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کرے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔

(القرآن)

جبکہ مذہب انسان کا بنایا ہوئے احکامات اور ہدایات ہے جن کا ذکر قرآن میں کہیں نہیں ہوا ہے۔

5. توحید کا تصور:

دین ہر طرح کی شرک سے پاک ہے اور صرف اللہ تعالیٰ کی واحدانیت بیان کرتا ہے۔ جبکہ "مذہب" میں توحید کے ساتھ شرک کی آمیزش بھی ہے۔ جیسا کہ یہودی حضرت عزیر کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا (~~نعوذ~~ نعوذ باللہ) مانا جاتا ہے۔

Relate your headings and arguments to the qs

6. عقیدہ آخرت

دین اسلام میں عقیدہ آخرت کو بڑی

Date: Day:

ہر پہلو سے واضح کیا گیا ہے جیسا کہ قبر، جزا و سزا،
قیامت، جنت و دوزخ وغیرہ۔
جبکہ مذہب میں عقیدہ آخرت کا تصور جزوی
اور ناقص ہے اور ہر مذہب کا اپنا اپنا بیان ہے۔

7. حلال و حرام کی وضاحت:

دین اسلام میں حلال و حرام کی واضح ہدایات ملتی ہے قرآن میں اللہ تعالیٰ نے حرام و حلال چیزوں کے بارے میں واضح احکامات دیے ہیں یعنی بکری، گائے، بیل وغیرہ کا گوشت حلال ہے جبکہ سور کا گوشت حرام ہے۔

جبکہ "مذہب" میں حلال و حرام چیزوں کے بارے میں وضاحت ناقص اور ناکافی ہے اور اس کے احکامات درست وضاحت سے محروم ہے۔

8. انفرادی اور اجتماعی زندگی:

"دین" اجتماعی اور انفرادی زندگی کے ہر پہلو کی رہنمائی کرتا ہے یہ ہمیں تمام عقائد، عبادات، اخلاقیات، رہن سہن، رسومات کے بارے میں ہدایت دیتا ہے۔

جبکہ "مذہب" صرف اور صرف انفرادی زندگی کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے یعنی یہ انسان کے بنائے ہوئے ہیں اور صرف زندگی (انفرادی) کے بارے میں ہدایات فراہم کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Date: ______ Day ______

9. حقوق اللہ اور حقوق العباد:

دین اسلام چونکہ ایک الہی الہامی دین ہے اس لیے ہمیں حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کو ادا کرنے کی تلقین کرتا ہے۔

جبکہ "مذہب" صرف حقوق اللہ کی بات کرتا ہے۔ یہ صرف انسان اور خدا کے متعلق تعلق کو تقویت بخشتا ہے اور حقوق العباد کو مکمل طور پر نظر انداز کرتا ہے۔

10. مکمل ضابطہ حیات:

دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور زندگی کے ہر پہلو کے متعلق رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

جبکہ مذہب انسان کے زندگی کے ہر پہلو کو بیان کرنے کی صلاحیت سے محروم ہے اور زیادہ تر توجہ اخلاقیات اور عقائد پر دیتی ہے۔

دور حاضر میں مذہب کی اہمیت:

مذہب کو انسانی زندگی کے ہر پہلو میں ایک انسان کو ہمیشہ ضرورت ہوتی ہے یہ انسان کی نجی اور انفرادی زندگی میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ مذہب انسان کا تعلق خدا سے جڑتا ہے اور اپنی زیادہ تر توجہ اخلاقیات عقائد اور عبادات پر دیتا ہے۔ موجودہ دور میں اسکی اہمیت درج ذیل باتوں سے واضح ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

1. فطری ضرورت:

یہ انسان کا فطری جذبہ ہے انسان ہمیشہ کسی ایسی بلند ہستی سے رجوع کرنا چاہتا ہے جو دکھ سکھ میں اس کیلئے سہارا بنے اور تمام دنیا سے بڑھ کر اس کا غمگسار ہو۔ انسان شروع سے ہی ایک ہستی کو اپنا خالق تسلیم کرتا ہے اور اس کو کبھی خدا، اللہ، بھگوان وغیرہ کا نام دیتا ہے۔ غرض فطرت ہی انسان سے مذہب کا تقاضہ کرتی ہے اور وہ اسکے بغیر کبھی بھی مطمئن نہیں ہوتا۔

2. روحانی ضرورت:

ہر دور میں انسان کو اپنی زندگی میں مادی چیزوں کے ساتھ ساتھ روحانی تسکین کے لیے بھی رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو اسے ایک مذہب کی صورت میں ملنے پر وہ ایک کامیاب زندگی گزار پاتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ یہ اس کا تعلق خدا سے مزید گہرا بناتا ہے۔ یہی تعلق روحانیت ہی اس دور میں انسانی کامیابی کا خزینہ ہیں۔

Repetition

3. سکون قلب:

ایک انسان کے صرف مادی وسائل کی فراوانی سکون قلب کا باعث نہیں۔ جدید دور میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کا باعث انسان ہی ہے لیکن اس کے باوجود بھی اسے سکون قلب نہیں۔ تو اگر کوئی تلاش کرے تو اس دور میں بھی ایک

درگاہ ہے جہاں سے قلبی سکون حاصل ہو سکتا ہے۔ وہ
درگاہ مذہب / دین کی درگاہ ہے۔ یعنی مذہب
ہی انسان کو اسکے رب سے ملا کر اس کو سکون بخشتا ہے جیسا
کے قرآن میں ارشاد ہے

ترجمہ:

(((بے شک دلوں کا سکون اللہ کے ذکر میں ہے۔)))

(القرآن)

Add more arguments in this part

خلاصہ:

درج ذیل بالا بحث سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مذہب، دین ایک خصم ہے اور دلوں میں یہی فرق ہے ایک الہی ہے یعنی اللہ کی طرف سے ہیں جبکہ دوسرا انسانوں کا بنایا ہوا ہے اس لیے اس وقت دنیا میں کئی مذاہب موجود ہیں یعنی بدھ مت ہندو مت، کنفیوشس وغیرہ جبکہ دین صرف ایک ہی ہے وہ ہے دین اسلام جو کہ حقیقی دین ہے۔

(09)

Date:

سوال نمبر 3

"اسلام کے بنیادی عقائد کیا ہے؟ اور ان کے انسانی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ وضاحت کریں۔"

Attempt and upload a single qs for evaluation at a time.

جواب:

ا تعارف:

دنیا کے تمام مذاہب کا تعلق عقائد سے ہیں یعنی ہر مذہب کے الگ الگ عقیدے جن پر وہ اپنا ایمان رکھتے ہیں اور ان پر عمل پیرا ہونے کی کوششیں کرتے ہیں۔ ایسی طرح دین اسلام بھی عقائد پر مبنی دین ہے اور ان عقائد کا تعلق اللہ تعالیٰ اور بندے کے درمیان ہیں۔ دنیا و آخرت کی کامیابیوں کا راز بھی انہی عقائد میں پوشیدہ ہے۔ اسلام میں ان عقائد کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

ب عقیدہ کے معنی:

لفظ "عقیدہ" ،عقد سے نکلا ہے جس کا مطلب "گرہ لگانا ، پکڑ لینا ، باندھ لینا" ہے جبکہ اسکی لفظی معنی "مذاہبی تعلیمات پر یقین کرنا ماننا اور گرہ لگانا" ہے۔ اصلاحی معنی میں اس مراد "مذہب یا مذہبی تعلیمات پر پختہ یقین کرنا" ہے۔ اسلام نے لفظ "ایمان" کی اصلاح میں استعمال ہوا ہے یعنی اگر ہم مذہبی

Scanned with CamScanner

Date ______ Day ______

تعلیمات کو ماننے تو عقیدہ کہلاتا ہے اور جب ہم اس پر عمل پیرو ہوا تو یہ ایمان کہلاتا ہے۔

ج **اسلام کے بنیادی عقائد:**

اسلام کے بنیادی عقائد

پانچ ہیں۔

1. اللہ تعالیٰ پر ایمان
2. رسولوں پر ایمان
3. فرشتوں پر ایمان
4. آسمانی کتابوں پر ایمان
5. آخرت پر ایمان

یہی اسلام کے بنیادی عقائد ہیں اور ان تمام کے ماننے والے ہی صرف مسلمان کہلاتے ہیں اور ان میں کسی بھی ایک کا انکاری دائرہ اسلام سے خارج ہوتا ہے۔ دنیا کے دیگر مذاہب جیسے یہودی ہندو، عیسائی وغیرہ بھی اللہ کو تو مانتے ہیں مگر کوئی عقیدہ آخرت کا منکر ہے، تو کوئی عقیدہ رسالت کا منکر ہے اس لیے تو وہ دائرہ اسلام سے باہر تصور کیے جاتے ہیں۔

قرآن کے سورۃ البقرہ اور سورۃ النساء میں بھی انہی پانچ عقیدوں کا ذکر کیا ہے۔

ط **عقیدہ توحید:**

عقائد میں سب سے اہم اور ضروری

Scanned with CamScanner

دوسرا عقیدہ توحید کا ہے۔ اس سے مراد اس بات کا یقین کرنا کہ:

- اللہ تعالیٰ اکیلا ہی خالق ہے۔
- وہ اکیلا ہی مالک ہے۔
- وہ اکیلا ہی اس کائنات کا نظام چلا رہا ہے
- وہ اکیلا ہی رازق ہے۔

حدیث شریف میں آتا ہے:

حدیث:

اسلام ایک قلعہ ہے اور توحید اس کا دروازہ ہے۔

اس حدیث سے واضح ہوتا ہے کہ دراصل توحید ہی کا اقرار ہی مسلمان ہونے اور اسلام میں داخلے کی پہلی سیڑھی ہے۔

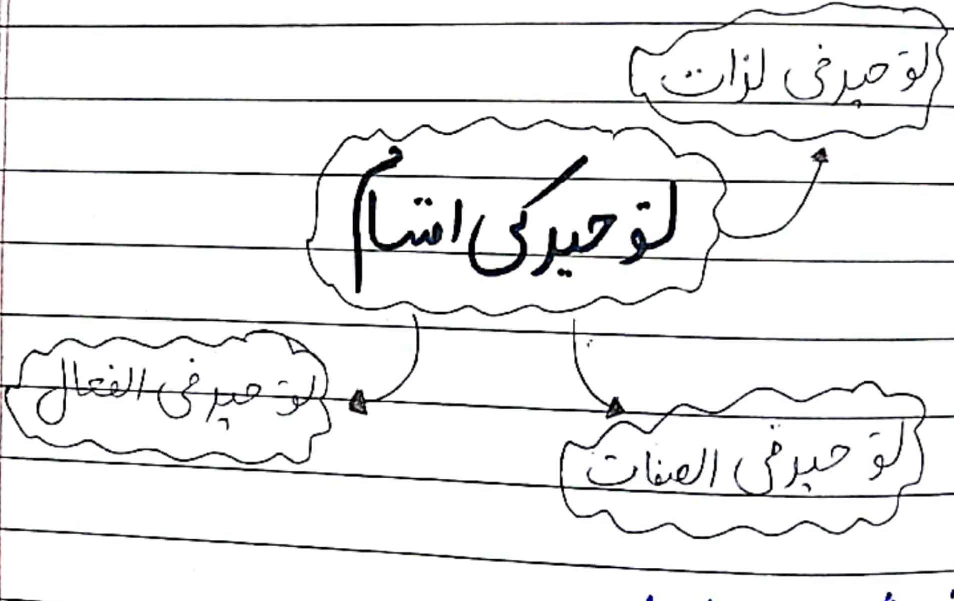

2 فرشتوں پر ایمان:

فرشتے اللہ تعالیٰ کی نورانی مخلوق ہے جو ہماری نظروں سے اوجھل ہے اور ہر وقت اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور بندگی میں لگے رہتے ہیں۔ فرشتوں پر ایمان بھی اسلام کے بنیادی

Scanned with CamScanner

Date: Day

عقائد میں سے ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ذمہ کچھ ذمہ داریاں سونپی ہے جو ہر وقت اس کو پورا کرنے میں لگے رہتے ہیں۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے

ترجمہ:

"اور ملائکہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور اس کے آگے سجدے کرتے ہیں۔"

فرشتوں کے ذمے اللہ تعالیٰ نے مختلف کام سونپے ہیں یعنی کچھ فرشتے انسانوں کے اعمال لکھتے ہیں، کچھ قبر میں سوال وجواب کرینگے، ایک فرشتہ قیامت کے دن سور پھونکے گا، ایک فرشتہ انسانوں سے روح قبض کرنے کا کام کرتا ہے۔ غرض ہر فرشتہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ فرائض میں لگا ہوا ہے۔

کچھ مشہور فرشتے:

* حضرت جبرائیل امینؑ
* حضرت میکائیلؑ
* حضرت اسرافیلؑ
* حضرت عزرائیلؑ
* کراماً کاتبین
* منکر نکیر

3. آسمانی کتابوں پر ایمان:

اللہ تعالیٰ نے جب انسانوں کو پیدا کیا تو ان کو اشرف المخلوقات بنایا یعنی انکو سوچ و فکر کی قوت بخشی۔ اللہ تعالیٰ نے انکو سیدھا راستہ دکھایا تاکہ اس پر چل کر کامیابی حاصل کی جائے اور غلط راستے کے بارے میں معلومات دی۔ اللہ تعالیٰ نے یہ ہدایات اپنی کتابوں میں نازل کی۔ اللہ تعالیٰ نے چار آسمانی کتابیں نازل کی جن پر ایمان لانا ضروری ہے۔

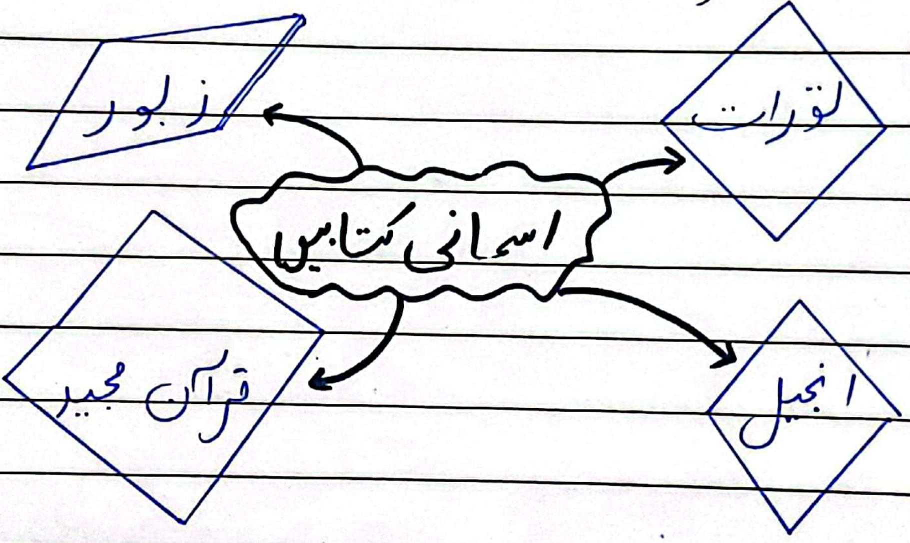

اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے ان تمام کتابوں پر ایمان لانا۔ تورات، زبور، انجیل اللہ کی گزشتہ کتابیں ہے جو اپنے دور کے لیے تھی مگر وقت کے ساتھ ساتھ لوگوں نے ان میں تبدیلیاں کی اور یہ اپنی اصل حالت میں اب نہیں۔ اب قرآن مجید ہی وہ واحد آسمانی کتاب ہے جو اپنی اصل حالت میں ہے کیونکہ اس کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے لی ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

Date ______

Day ______

ترجمہ:

"اور یہ کتاب ہم نے خود اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔"

4. عقیدہ رسالت:

عقیدہ رسالت یعنی رسولوں پر ایمان

اللہ تعالیٰ نے ~~[illegible]~~ ہر وقت اور ہر دور میں اپنے بندوں کی رہنمائی کیلئے اپنے کچھ خاص بندے مبعوث فرمائے اور ان میں سے بعض کو اپنی کتابیں اور صحیفے بھی دیے جن انبیاء یا رسول کہا جاتا ہے

اللہ تعالیٰ نے کم و بیش 1 لاکھ چوبیس ہزار نبی اور رسول بھیجے۔ اور ان سب کا سلسلہ حضرت آدمؑ سے شروع ہو کر حضورؐ پر ختم ہو گیا۔ یعنی نبوت کا دروازہ ہمارے پیارے نبی آقا دو جہاں، رحمت العالمین حضرت محمدؐ پر بند ہو گیا اور بطور مسلمان ہمارا یہ ایمان ہے کہ ان کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ:

"محمدؐ تم سے کسی مرد کے باپ نہیں اور وہی ختم النبیین ہیں"

(سورۃ الاحزاب آیت نمبر 40)

Date:________ Day:________

5 **عقیدہ آخرت:**

اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ایک عقیدہ آخرت بھی ہے۔ لفظ آخرت سے مراد "بعد میں ہونے / آنے والی چیز ہے"۔ عقیدہ آخرت سے مراد یہ ہے کہ موت کے بعد انسان ہمیشہ کیلئے فنا ہونے والا نہیں ہے بلکہ یہ تو دوسری زندگی کا دروازہ ہے جس دن اللہ تعالیٰ انسان کو دوبارہ زندہ کرے گا اور اس کے اعمال کا حساب کرے گا۔ اسلام میں عقیدہ آخرت کے "پانچ" اجزاء ہے۔

عقیدہ آخرت کے اجزاء:

- موت پر یقین
- قبر کی زندگی
- زندہ اٹھائے جانے پر یقین
- یوم الحساب / قیامت
- ہمیشہ کی زندگی

اس بات کا پختہ یقین کہ ہر انسان کو مرنا ہے اور موت کے بعد قبر کی زندگی ہے جب اس کے بعد قیامت کے دن، اللہ تعالیٰ انسان کو پھر اٹھائے گا اس کا حساب کرے گا اور اس کو جنت یا جہنم میں ڈالے گا۔ قرآن میں ارشاد ہے۔

ترجمہ:

"ہر انسان نے موت کا مزہ چکھنا ہے"

Scanned with CamScanner

Date:________ Day:________

7 انسانی زندگی پر اثرات:

ان عقائد کے انسانی زندگی پر بڑے گہرے اثرات ہے۔ یہ انسان کے انفرادی اور اجتماعی دونوں زندگیوں پر اثر انداز ہوتی ہے

i انفرادی زندگی:

- یہ عقائد انسان کی انفرادی زندگی میں بڑا کردار ادا کرتی ہے اور اس کو ایک پختہ مسلمان بناتی ہے۔
- عقیدہ توحید انسان کو عزت نفس، خودداری، احتساب، بہادری اور شجاعت کا جذبہ دیتی ہے۔
- یہ انسان کو صادق اور امین بناتی ہے۔
- انسان کو کبھی تنگ نظر نہیں کرتی بلکہ دوسرے مذاہب کے ساتھ ہم آہنگی بڑھاتی ہے۔
- آخرت پر ایمان انسان کو برائی سے روکتی ہے۔
- انبیاء پر ایمان ہمارے جذبہ ایمانی کو تقویت دیتی ہے۔

ii اجتماعی زندگی:

- اجتماعی زندگی میں یہ ہمیں مساوات اور برابری کا درس دیتی ہے کہ سب مسلمان برابر ہے
- مسلمانوں کا آپس میں بھائی چارہ پیدا کرتی ہے

قرآن میں ارشاد ہے

ترجمہ:

"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہے"

Scanned with CamScanner

Date: ______ Day: ______

- یہ ہمیں بین المذاہب ہم آہنگی کا درس بھی دیتا ہے۔
- حقوق اور فرائض کی صحیح ادائیگی کی تلقین بھی کرتا ہے۔

ح) خلاصہ:

اسلام کے بنیادی عقائد یعنی توحید، رسالت، آخرت، ملائکہ پر ایمان اور کتابوں پر ایمان، ان سب کا یقین کامل ہی ہمیں دائرہ اسلام میں داخل کرتا ہے اور یہی عقائد ہی ہمارے دو جہانوں کی کامیابی کا ضامن ہے قرآن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ:

> "بے شک نیک لوگ بہشت میں (جنت) میں ہونگے اور گناہ گار لوگ دوزخ میں"
> (القرآن)

یہی عقائد انسان کو زندگی کے ہر پہلو میں رہنما کردار ادا کرتے ہیں اور ان کے انفرادی اور اجتماعی زندگی کو سنوارنے کا کام آتے ہیں۔

Scanned with CamScanner